زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

We Provide The Standard

5

خصال

شیخ الصدوقؒ

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

We Provide The Standard

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-150 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

بسر کر رہے تھے اور اسرارِ نبوت میں ان کے محرم راز تھے)۔

﴿۶۲﴾ سات غُلو کرنے والوں پر شیاطین نازل ہوئے: اللہ عزوجل کے اس قول ھل أنبئک علی من تنزل الشیاطین تنزل علٰی کلّ أفّاکٍ أثیم (کیا میں تمہیں بتادوں کہ شیاطین کن لوگوں پر نازل ہوا کرتے ہیں؟ یہ تمام جھوٹے بدکرداروں پر نازل ہوا کرتے ہیں)۔ (سورۂ شعراء آیت ۲۲۱-۲۲۲) کے بارے میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے: یہ سات افراد ہیں: مغیرہ، بنان، صاید، حمزہ ابن عمارہ بربری، حارث شامی، عبداللہ ابن الحارث، ابوالحارث اور ابوالخطاب۔ (یہ آٹھ نام ہیں نہ کہ سات لیکن اصل کتاب میں ایسا ہی مذکور ہے)۔

﴿۶۳﴾ حضرت جبرئیلؑ نے اللہ جلّ جلالہٗ کی جانب سے خبر دی کہ اس نے شیعانِ علیؑ کو سات خوبیاں عطا کی ہیں: جابر ابن عبداللہ انصاریؓ سے منقول ہے کہ ایک روز میں نبیؐ کی خدمت میں حاضر تھا کہ یکا یک آپؐ نے حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی جانب رُخ کرکے فرمایا: اے ابوالحسنؑ کیا میں تم کو خوشخبری سناؤں؟ حضرت علیؑ نے فرمایا: جی ہاں، اے اللہ کے رسولؐ! تو رسول خداؐ نے فرمایا: یہ جبرئیلؑ مجھے اللہ کی جانب سے خبر دے رہے ہیں کہ اللہ نے تمہارے شیعوں اور چاہنے والوں کو سات خوبیاں عطا کی ہیں: موت کے وقت آسانی، دہشت کے وقت اُنس، ظلمت کے موقع پر نور، خوف کے مقام پر امن، میزانِ عمل کے موقع پر انصاف، پل صراط پر سے گزر جانا اور دیگر لوگوں سے پہلے جنت میں داخل ہونا اس حالت میں کہ ان کے نور اُن کے سامنے اور داہنی جانب سعی کر رہے ہوں گے۔

﴿۶۴﴾ وہ شخص کہ جس نے یہ روایت نقل کی کہ جن اہل بیتؑ کے متعلق آیتِ تطہیر نازل ہوئی ان کی تعداد سات ہے: عمرۃ بنت افعی سے منقول ہے کہ میں نے حضرت اُم سلمیٰؓ کو کہتے سنا کہ یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی ہے: انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس أھل البیت و یطھر کم تطھیراً آپؐ نے فرمایا: اس گھر میں سات افراد موجود تھے: حضرات رسول خداؐ، جبرئیل، میکائیل، علی، فاطمہ، حسن اور حسین صلوات اللہ علیہم اجمعین۔ نیز فرمایا کہ میں دروازہ پر موجود تھی تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسولؐ، کیا میرا شمار اہلبیتؑ میں سے نہیں ہوتا؟ تو آپؐ نے فرمایا: تم نبیؐ کی بیویوں میں سے ہو اور آپؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم اہلبیت میں سے ہو۔

مؤلفؒ کتاب فرماتے ہیں: یہ روایت غریب (روایت کی ایک قسم) ہے اور ہم اسے صرف اسی سلسلہ سند سے جانتے ہیں جبکہ مشہور تو یہ ہے کہ جن اہلبیتؑ کے بارے میں مذکورہ بالا آیت نازل ہوئی وہ پانچ ہیں اور ان میں چھٹے حضرت جبرئیلؑ ہیں۔

﴿۶۵﴾ سات افراد کی نماز قصر نہیں ہوتی: امام جعفر صادقؑ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ سات افراد اپنی نماز کو قصر ادا نہیں کریں گے (حالانکہ یہ لوگ بھی مسافر ہیں): خراج جمع کرنے والا جو اس سلسلے میں سفر کرے، حاکم جو اپنی حکومت کی حدود میں سفر کرے، تاجر جو تجارت کے سلسلے میں ایک بازار سے دوسرے بازار کا سفر طے کرے، چرواہا، خانہ بدوش جو بارش برسنے اور سبزہ اُگنے والے مقامات کی تلاش میں سفر کرے، وہ شخص جو تفریحاً شکار پر جائے اور وہ شخص جو قزاقی کے لئے سفر کرے۔

﴿۶۶﴾ ذکر سات اعضاء پر تقسیم کیا گیا ہے: زبان، رُوح، نفس، عقل، معرفت، سِرّ اور قلب۔ ان میں سے ہر ایک کو استقامت درکار ہے۔ لہٰذا زبان کی استقامت صدقِ اقرار ہے، رُوح کی استقامت صدقِ استغفار ہے، نفس کی استقامت سچی عذر خواہی ہے، عقل کی استقامت صدقِ اعتبار ہے، معرفت کی استقامت صدقِ افتخار ہے، سِرّ کی استقامت عالَم اسرار میں سرور ہے اور قلب کی استقامت صدقِ یقین اور معرفتِ جبّار ہے۔